علامت نمبر پانچ: جس گناہ پر اللہ کی ناراضگی کا اظہار کیا گیا ہو۔

یا یہ کہا گیا ہو کہ اللہ ایسے لوگوں سے بات نہیں کرے گا' ان کی طرف نہیں دیکھے گا' ان کو پاک نہیں کرے گا' اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

ان چاروں قسم کی وعیدوں میں سے کوئی بھی وعید کسی گناہ کے تعلق سے اگر کتاب وسنت صحیحہ میں بیان کی گئی ہو تو وہ بڑا گناہ ہے۔ کیونکہ بعض احادیث میں ایک ہی گناہ پر صرف اتنا کہا گیا ہے کہ اللہ قیامت کے دن ان کی طرف نہیں دیکھے گا جبکہ دیگر احادیث میں اسی گناہ کے بارے میں یہاں تک کہا گیا کہ اللہ ان سے بات نہیں کرے گا ان کی طرف نہیں دیکھے گا ان کو پاک نہیں کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے' تو اس سے معلوم ہوا کہ صرف اتنا کہنا کہ اللہ ان کی طرف نہیں دیکھے گا یہ بھی بڑے گناہوں کی ایک پہچان ہے۔

اللہ کا ارشاد ہے﴿إِنَّ الَّـذِيـنَ يَـكْتُـمُونَ مَا أَنزَلَ اللّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً أُولَـئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلاَّ النَّارَ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (174) أُولَـئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُاْ الضَّلاَلَةَ بِالْهُدَى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (175) ﴾(البقرة)

یعنی: ''جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے اُن (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اُس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور اُن کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ اُن کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور اُن کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا یہ لوگ آگ کا عذاب کتنا برداشت کرنے والے ہیں''۔(البقرۃ:۱۷۴۔۱۷۵)

ان دونوں آیتوں میں دو قسم کے لوگوں کے لئے مذکورہ وعید سنائی گئی ہے۔ ۱/علم شرعی کو چھپانے والے۔ ۲/علم شرعی کو دنیا کے عوض بیچنے والے۔

اللہ کا ارشاد ہے﴿إِنَّ الَّـذِيـنَ يَشْتَـرُونَ بِـعَهْـدِ اللّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَناً قَلِيلاً أُوْلَـئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّهُ وَلاَ يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(77)﴾ (آل عمران)

یعنی: ''جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو معمولی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں' ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں، اُن سے اللہ نہ کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ اُن کو پاک کرے گا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے''۔(آل عمران:۷۷)

اس آیت میں دو قسم کے لوگوں کے بارے میں وعید سنائی گئی ہے:

نمبر:۱/ اللہ کے وعدے کو جھٹلانے دینے والے' اس کے دین کو معمولی قیمت پر بیچ دینے والے' اور اللہ کے عہد و پیمان کا پاس ولحاظ نہ رکھنے والے' اس لئے کہ ہم سب کی روحوں نے اللہ سے عہد کیا ہے کہ وہی ہمارا رب ہے اور جب وہی ہمارا اکیلا رب ہے تو وہی ساری عبادتوں کا اکیلا مستحق بھی ہے۔ یہی بات اس سے پہلی والی آیت کے اندر بھی بیان ہوئی ہے۔

اللہ کے دین کو معمولی قیمت پر بیچ دینے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ زیادہ قیمت پر دین بیچ دینا درست ہے۔ کیونکہ دین انمول ہے اس کی کوئی قیمت ہو ہی نہیں سکتی' نہ کم نہ زیادہ لہذا کسی بھی قیمت پر دین بیچنا حرام ہے' اس کو مثال سے یوں سمجھئے جیسے کہا جاتا ہے گناہ بے لذت۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جس گناہ میں لذت ہو اس کا کرنا جائز ہے' کیونکہ ہر گناہ بے لذت ہی ہوتا ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی' گناہ سے ذلت کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

نمبر:۲/ جھوٹی قسمیں کھا کر دنیا کمانے والے' اپنا سودا بیچنے والے' تجارت کرنے والے' لوگوں کا مال ہڑپ کر جانے والے۔ اس قسم کے سارے لوگوں سے اللہ تعالی بات نہیں کرے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔

احادیث صحیحہ میں کئی قسم کے لوگوں کے لئے اس طرح کی سزائیں اور وعیدیں بیان کی گئی ہیں جیسے:

۱/ کپڑوں کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والے مرد لوگ۔

۲/ احسان جتلانے والے۔

۳/ جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والے۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: **(ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيامة ولا ينظر اليهم ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم المسبل والمنان والمنفق سلعته بالحلف الكاذب) (صحيح مسلم)**

ترجمہ: "تین قسم کے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے: کپڑوں کو ٹخنوں سے نیچے رکھنے والے مرد' احسان جتلانے والے' اور جھوٹی قسم کھا کر مال بیچنے والے"۔ (صحیح مسلم)

عن أبي ذر رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : (ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيامة ولا ينظر اليهم ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم ثلاث مرار فقلت خابوا وخسروا من هم يا رسول الله ؟ قال : المسبل ازاره ' والمنان الذى لا يعطى الا منة ' والمنفق سلعته بالحلف الكاذب) (صحيح مسلم)

ترجمہ ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تین قسم کے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے' تین مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا' ابوذر نے فرمایا وہ خائب و خاسر ہو گئے وہ کون ہیں اے اللہ کے رسول ﷺ ؟ تو آپ نے فرمایا:

"کپڑوں کو ٹخنوں سے نیچے رکھنے والے مرد' احسان جتلانے ہی کے لئے دینے والے لوگ' اور جھوٹی قسم کھا کر مال بیچنے والے"۔ (صحیح مسلم)

عن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : (لا ينظر الله الى من جر ثوبه خيلاء) (بخارى ومسلم)

ترجمہ: "ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالی اس شخص کو نہیں دیکھے گا جو تکبر میں اپنے کپڑوں کو ٹخنے سے نیچے لٹکا تا ہے"۔ (بخاری و مسلم)

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : (لا ينظر الله يوم القيامة الى من جر ازاره بطرا) (بخارى ومسلم)

ترجمہ: "ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالی اس مرد کی طرف نہیں دیکھے گا جو غرور و گھمنڈ میں اپنے تہ بند (کپڑوں) کو ٹخنے سے نیچے لٹکا تا ہے"۔ (بخاری و مسلم)

۴/ بوڑھا زانی اور بوڑھی زانیہ۔

۵/ جھوٹا بادشاہ۔

۶/ متکبر گھمنڈی فقیر۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : (ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيامة ولا ينظر اليهم ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم شيخ زان ' وملك كذاب 'وعائل مستكبر) (مسلم)

ترجمہ: ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "تین قسم کے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے: بوڑھا زانی (و بوڑھی زانیہ) جھوٹا بادشاہ اور گھمنڈی فقیر"۔ (مسلم)

عن أبی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: (ثلاثة لا ينظر الله اليهم يوم القيامة الشيخ الزانی و الإمام الكذاب و العائل المزهو) (سنن نسائی صححه الألبانی)

ترجمہ: ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تین قسم کے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے: بوڑھا زانی (وزانیہ) جھوٹا بادشاہ اور گھمنڈی فقیر''۔ (سنن نسائی)

عن أبی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: (لا ينظر الله يوم القيامة الی الشيخ الزانی ولا الی العجوز الزانية) (طبرانی فی الكبير و الأوسط وصححه الألبانی فی سلسلة الأحاديث الصحيحة)

ترجمہ: ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن اللہ تعالی بوڑھا زانی اور بوڑھی زانیہ کی طرف نہیں دیکھے گا''۔ (طبرانی، سلسلہ صحیحہ)

عن ابن عمر رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ :(لا ينظر الله الی الأشيمط الزانی ، ولا العائل المزهو ، ولا الذی يجر ازاره خيلاء) (طبرانی ،بيهقی وقال الألباني: صحيح لغيره)

ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالی قیامت کے دن بڈھے زانی، گھمنڈی فقیر اور تکبر میں اپنے کپڑے کو ٹخنے سے نیچے لٹکانے والے مردلوگوں سے بات نہیں کرے گا ''۔ (طبرانی، صحیح ترغیب وترہیب)

چونکہ بڑھاپے میں شہوت بہت کم ہوجاتی ہے اس کے باوجود اگر کوئی بوڑھا شخص زنا کرے تو اس کی اخلاقی پستی کی دلیل ہوتی ہے اور ایسی صورت میں گناہ کی سنگینی بڑھ جاتی ہے، اسی طرح حاکم کے پاس اختیار اور پاور ہوتا ہے اس کو جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں ہوتی، جھوٹ کا سہارا وہ لیتا ہے جو کمزور وبے اختیار ہوتا ہے اس کے باوجود بادشاہ اگر جھوٹ بولتا ہے تو جھوٹ کی سنگینی بڑھ جاتی ہے، ایسے ہی مال ومنصب یا طاقت کی وجہ سے انسان کے اندر عموما تکبر پیدا ہوتا ہے لیکن جب ایک شخص محتاج اور فقیر ہونے کے باوجود تکبر کرے تو پھر گناہ کی سنگینی اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔اسی لئے قیامت کے دن ایسے لوگوں کے لئے سخت سزائیں ہوں گی۔

۷/ ضرورت سے زیادہ کسی کے پاس پانی ہے اس کے باوجود ضرورت مندوں اور مسافروں کو نہ دے۔

۸/ جو دنیاوی منفعت کے لئے حاکم سے بیعت کرتا ہے جب اسے مال ملتا ہے وعدہ پورا کرتا ہے اور جب مال نہیں ملتا ہے تو بیعت توڑ دیتا ہے۔

عن أبی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: (ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيامة ولا ينظر اليهم ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم رجل علی فضل ماء بالفلاة يمنعه من ابن السبيل ، ورجل بايع رجلا بسلعة بعد العصر فحلف له بالله لأخذها بكذا وكذا فصدقه وهو علی غير ذلک ، ورجل بايع اماما لا يبايعه الا لدنيا فان أعطاه منها وفی ، ولن لم يعطه منها لم يف) (مسلم)

ترجمہ: ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ بات نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، وہ شخص جس کے پاس صحراء وبیابان میں ضرورت سے زیادہ پانی ہو اور وہ مسافروں کو نہ دے، دوسرا وہ شخص جو عصر کے بعد کسی سے کوئی سامان فروخت کرے اور اللہ کی جھوٹی قسم کھا کر کہے کہ اسے اتنی قیمت پر خریدا گیا تھا اور خریدار اس کی بات پر یقین کرلے حالانکہ وہ جھوٹا ہو، تیسرا وہ شخص جو حاکم سے صرف دنیاوی منفعت کے لئے بیعت کرے اگر اسے دنیا کا فائدہ مل جائے تو وفادار رہے، اور اگر نہ ملے تو اپنی بیعت اور وفاداری توڑ دے''۔ (مسلم)

عن أبی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: (ثلاثة لا ينظر الله اليهم ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم رجل كان له فضل ماء بالطريق فمنعه من ابن السبيل ، ورجل بايع اماما لا يبايعه الا لدنيا ، فان أعطاه منها رضی وان لم يعطه منها سخط ، ورجل أقام سلعته بعد العصر فقال والله الذی لا اله غيره لقد أعطيت بها كذا وكذا فصدقه رجل ثم قرأ:

﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَناً قَلِيلاً أُوْلَـئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّهُ وَلاَ يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(77) آل عمران (صحيح البخاري)

ترجمہ: ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن کی طرف قیامت کے دن اللہ نہیں دیکھے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے' پہلا وہ شخص جس کے پاس سفر میں ضرورت سے زیادہ پانی ہو اور وہ مسافروں کو نہ دے' دوسرا وہ شخص جو حاکم سے صرف دنیاوی منفعت کے لئے بیعت کرے اگر اسے دنیا کا فائدہ مل جائے تو راضی رہے' اور اگر نہ ملے تو ناراض ہو جائے' تیسرا وہ شخص جو عصر کے بعد کسی سے کوئی سامان فروخت کرے اور اللہ کی جھوٹی قسم کھا کر کہے کہ اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے میں نے اس سامان کو اتنی قیمت پر بیچا ہے اور خریدار اس کی بات پر یقین کرلے پھر آپ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت کی ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَناً قَلِيلاً أُوْلَـئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّهُ وَلاَ يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ(77)﴾ (آل عمران)

یعنی: ''جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو معمولی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں' ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں، اُن سے اللہ نہ کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ اُن کو پاک کرے گا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے''۔ (آل عمران: ۷۷)''۔ (صحیح بخاری)

وضاحت: دونوں حدیثوں میں عصر کے بعد جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے پر وعید سنائی گئی ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ عصر کے علاوہ دیگر اوقات میں انسان جھوٹی قسمیں کھا کر سامان فروخت کرسکتا ہے' جھوٹی قسم کھانا خواہ مال بیچنے کے لئے ہو یا کسی اور کام کے لئے ہر وقت اور ہمیشہ حرام ہے۔ چونکہ دن کے آخری حصہ میں ایک تاجر اپنا سامان ہر قیمت پر بیچ کر واپس جانا چاہتا ہے جس کے لئے وہ جھوٹ کا سہارا لیتا ہے تاکہ اس کا سامان بک جائے اور سامان واپس نہ لے جانا پڑے اس لئے آپ ﷺ نے عصر کے بعد کا وقت بیان کیا ہے ورنہ جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنا ہر وقت حرام ہے۔

۹/ دیوث (بے غیرت مرد)

۱۰/ مردنما عورت (مرد کی مشابہت اختیار کرنے والی عورت)

۱۱/ ماں باپ کا نافرمان

۱۲/ شراب کا عادی

عن عبد الله بن عمر رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: (ثلاثة لا ينظر الله عزوجل اليهم يوم القيامة العاق لوالديه والمرأة المترجلة' والديوث' وثلاثة لا يدخلون الجنة: العاق لوالديه والمدمن الخمر والمنان بما أعطى) (نسائی مسند احمد وابن حبان وقال الألبانی: وهذا اسناد جيد رجاله ثقات رجال الشيخين غير عبد الله بن يسار وقد روى عنه جماعة من الثقات ووثقه ابن حبان فهو حسن الحديث ان شاء الله (سلسله صحيحة رقم ۶۷۴)

ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن کی طرف اللہ قیامت کے دن نہیں دیکھے گا' پہلا والدین کا نافرمان' دوسرا مردنما عورت' اور تیسرا بے غیرت مرد' اور تین قسم کے لوگ جنت میں نہیں جائیں گے پہلا ماں باپ کا نافرمان' دوسرا شراب کا عادی' اور تیسرا دے کر احسان جتلانے والا''۔ (نسائی' مسند احمد' سلسلہ صحیحہ)

عن عبد الله بن عمر رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: (ثلاثة لا ينظر الله عزوجل اليهم يوم القيامة العاق لوالديه ومدمن الخمر والمنان' وثلاثة لا يدخلون الجنة العاق لوالديه والديوث والرجلة) (مسند البزار وصححه الحاكم والذهبی والألبانی وانظر سلسلة الأحاديث الصحيحة: ۱۳۹۷)

ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: '' تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن کی طرف اللہ قیامت کے دن نہیں دیکھے گا' پہلا والدین کا نافرمان' دوسرا شراب کا عادی' اور تیسرا احسان جتلانے والا' اور تین قسم کے لوگ جنت میں نہیں جائیں گے پہلا ماں باپ کا نافرمان' دوسرا بے غیرت مرد اور نمبر تین مردنما عورت''۔ (مسند بزار' سلسلہ صحیحہ)

اگر ان لوگوں کی وفات شرک اکبر پر ہوئی ہوگی تو وہ کبھی بھی جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور اگر توحید وسنت پر وفات ہوئی ہوگی تو اگر وہ پہلے مرحلہ میں جنت میں نہیں داخل ہوئے تو بعد میں گناہوں کی سزا کاٹنے کے بعد ضرور جنت میں آئیں گے۔ کیونکہ ایک موحد ہمیشہ ہمیش جہنم میں نہیں رہ سکتا۔

۱۳/ جو عورت اپنے مرد کا شکرادا نہیں کرتی۔

عن عبد الله بن عمرو رضى الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : (لا ينظر الله الى امرأة لا تشكر لزوجها وهى لا تستغنى عنه)
(نسائی فی السنن الکبری' ومستدرک حاکم وقال صحیح الإسناد ووافقہ الذہبی و **صححه الألبانى فى السلسلة الصحيحة** رقم: ۲۸۹' صحیح ترغیب وترہیب رقم: ۱۹۴۴)

ترجمہ: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: '' اللہ تعالی ایسی عورت کی طرف نہیں دیکھے گا جو اپنے شوہر کا شکرادا نہیں کرتی حالانکہ وہ اس سے بے نیاز نہیں ہے''۔ (نسائی سنن کبری' مستدرک حاکم' سلسلہ صحیحہ' وصحیح ترغیب وترہیب)

۱۴/ ہمیشہ قسمیں کھا کر اپنا مال بیچنے والا اور قسمیں کھا کر مال خریدنے والا۔

عن سلمان الفارسى رضى الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : (ثلاثة لا ينظر الله اليهم يوم القيامة ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم أشيمط زان ' وعائل متكبر ورجل جعل اللهَ بضاعته فلا يبيع الا بيمينه ولا يشتري الا بيمينه) (طبرانى ' صحيح الترغيب والترهيب)

ترجمہ: سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: '' تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن کو قیامت کے دن اللہ نہیں دیکھے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے پہلا بوڑھا زانی' دوسرا گھمنڈی فقیر' تیسرا وہ شخص جس نے اللہ کے نام کو اپنی تجارت بنالیا ہو' نہ خریدتا ہو مگر قسم کھا کر' نہ بیچتا ہو مگر قسم کھا کر''۔ (طبرانی صحیح ترغیب وترہیب)

۱۵/ مرد سے اپنی شہوت پوری کرنے والا یعنی اغلام بازی کرنے والا۔

۱۶/ عورت کے پائخانے کے راستے سے اپنی شہوت پوری کرنے والا۔

عن ابن عباس رضى الله عنه قال قال رسول الله : لا ينظر الله الى رجل أتى رجلا أو امرأة فى دبرها . (ترمذی' نسائی' صحیح الترغیب)

ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: '' اللہ تعالی ایسے آدمی کی طرف نہیں دیکھے گا جو مرد سے یا عورت کی پچھلی شرمگاہ سے اپنی شہوت پوری کرتا ہے''۔ (ترمذی' نسائی' صحیح ترغیب وترہیب)

عن أبى هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : لا ينظر الله الى رجل يأتى امرأته فى دبرها (ابوداؤ' نسائی' ترمذی صحیح ابی داؤد)

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: '' اللہ اس آدمی کی طرف نہیں دیکھے گا جو عورت کی پچھلی شرمگاہ سے اپنی شہوت پوری کرتا ہے''۔ (ابوداؤ' نسائی' ترمذی صحیح ابی داؤد)

۱۷/ ظلما لوگوں کا مال ہڑپ کر جانے والا۔

عن أبى موسى رضى الله عنه قال اختصم رجلان الى النبى ﷺ فى أرض ' أحدهما من حضرموت قال فجعل يمين أحدهما ' فضج الآخر قال اذاً يذهب بأرضى ' فقال النبى ﷺ ان هو اقتطعها بيمينه ظلما كان ممن لا ينظر الله اليه يوم القيامة ولا يزكيه وله عذاب اليم ' قال وورع الآخر فردها . (مسند أحمد ' صحيح الترغيب والترهيب)

ترجمہ: ابوموسی اُشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو لوگ زمین کے ایک معاملہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے' ان میں سے ایک آدمی حضرموت (یمن) سے تعلق رکھتا تھا' آپ ﷺ نے ایک سے قسم کا مطالبہ فرمایا' اس پر دوسرا شخص چیخ کر بولا پھر یہ تو میری زمین ہڑپ کر لے گا' آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے جھوٹی قسم کھا کر ظلم کے ساتھ زمین لے لی تو قیامت کے دن ان لوگوں میں شامل ہوگا جن کی طرف اللہ نہیں دیکھے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا' یہ سن کر وہ ڈر گیا اور زمین واپس کر دی''۔(مسند احمد صحیح ترغیب وترہیب)

۱۸/ جو رکوع وسجدہ برابر نہیں کرتا۔

عن طلق بن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ : لا ينظر الله عزوجل الى صلاة عبد لا يقيم فيها صلبه بين ركوعها وسجودها (مسند أحمد ' والضياء المقدسي في المختارة ' وانظر سلسلة الأحاديث الصحيحة : ٢٥٣٦)

ترجمہ: طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالی اس شخص کی نماز کی طرف نہیں دیکھے گا جو رکوع وسجود میں پیٹھ برابر نہیں کرتا''۔(مسند اُحمد' ضیاء مقدسی' سلسلہ صحیحہ)

اللہ همیں هر قسم کے گناهوں سے محفوظ رکھے آمین۔

۲۰/ ذوالحجہ ۱۴۴۷ھ موافق ۶/ جون ۲۰۲۶ء

جبیل دعوہ سنٹر سعودی عرب

ملاحظہ: بڑے گناہوں کی دیگر علامات جاننے کے لئے اس سے متعلق راقم کے دوسرے قسط وار مضامین اور مقالات کا مطالعہ مفید ہوگا۔ جزاکم اللہ خیرا۔